جنگ

【レッツノートSX／NXシリーズ】
ec-club.panasonic.jp/
2013年秋冬モデルが新登場！直販なら カスタム注文可能／パナソニック

Share

ڈرون حملے ہماری سلامتی میں رکاوٹ ہیں

امریکا اور پاکستان کو ایک دوسرے کے خدشات دور کرنا ہونگے

نواز شریف

غلطیاں مان کر ہی دونوں ملک آگے بڑھ سکتے ہیں، پاکستان دہشت گردی کا گڑھ نہیں خود اس کا شکار ہے، تنازع کشمیر کا حل بہت مشکل ہے، بات چیت کے ذریعے کوئی راستہ نکل سکتا ہے

تمام پاکستانی محب وطن ہیں، دہری نہیں تہری شہریت والوں کیلئے بھی آئینی ترمیم لائیں گے، حکمرانوں کا احتساب ہونا چاہیے، بجلی بحران اپنے دور میں حل کردیں گے، واشنگٹن میں خطاب

واشنگٹن (ایجنسیاں) وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ غلطیاں مان کر ہی امریکا اور پاکستان آگے بڑھ سکتے ہیں، دونوں ملکوں کو ایک دوسرے کے خدشات دور کرنا ہونگے، ہم امریکا سے ایڈ نہیں ٹریڈ چاہتے ہیں، آسان تجارتی رسائی اور برابر کی سطح پر تعلقات کے خواہاں ہیں، ڈرون حملے ہماری سلامتی میں رکاوٹ ہیں، جس کی وجہ سے عوام میں اشتعال پایا جاتا ہے، ڈرون حملے بند ہونے سے انتہا پسندی میں کمی آئے گی، بھارت کے ساتھ امن اور بات چیت کے ذریعے تمام مسائل کا حل چاہتے ہیں، ہمارے پاس جادو کی کوئی چھڑی نہیں مگر توانائی کا بحران اپنے دور حکومت میں ہی حل کردیں گے، اندرون و بیرون ملک رہنے والے تمام پاکستانی محب وطن ہیں، لہذا کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں ہونا چاہئے، دہری نہیں تہری شہریت والوں کیلئے بھی آئینی ترامیم لائیں گے۔ حکمرانوں کا بھی احتساب ہونا چاہئے، واشنگٹن میں انسٹی ٹیوٹ آف پیس سے خطاب کرتے ہوئے میاں نواز شریف نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کا گڑھ نہیں بلکہ خود دہشت گردی کا شکار ہے، توانائی بحران پر قابو پانے کے لئے سول جوہری تعاون کے خواہاں ہیں، ان کا کہنا تھا کہ پاکستان بھارت کے ساتھ امن سے رہنا چاہتا ہے، ہم امن کے لئے بھارت کی توقعات سے بڑھ کر کوششیں کریں گے، انہوں نے مزید کہا کہ تنازع کشمیر ایک حساس معاملہ ہے، جسے حل کرنا بہت مشکل ہے تاہم دونوں ممالک بات چیت کے ذریعے کوئی راستہ نکال سکتے ہیں، قبل ازیں واشنگٹن میں پاکستانی کمیونٹی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ممالک کو برابری کی بنیادوں پر کام کرنا اور ایک دوسرے کے خدشات کو دور کرنا چاہئے۔ نواز شریف نے کہا کہ حکومت معیشت کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کیلئے بیرونی ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لئے ترغیبات کے پیکج کا جلد اعلان کرے گی۔ اس ضمن میں انہوں نے گڈانی توانائی پارک کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ پاکستانی نژاد امریکیوں کو آگے بڑھنا چاہیے اور وہ پاکستان میں کوئلہ سے چلنے والی بجلی کے پراجیکٹس بنائیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان میں ترقی کا عمل تیز ہونے سے ملازمتوں کے مواقع پیدا ہوں گے جس سے شدت پسندی کی لعنت ختم کرنے میں مدد ملے گی۔